كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ رَهِينَةٌ إِلَّا أَصْحَابَ الْيَمِينِ

ہر جی (شخص) اپنے کئے (اعمال) میں پھنسا ہے، مگر (سوائے) داہنے والے،

الْمُدَّثِّرُ

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَٰٓأَيُّهَا ٱلۡمُدَّثِّرُ ١

اے لحاف میں لیٹے!

قُمۡ فَأَنذِرۡ ٢

کھڑا ہو، پھر ڈر سنا (خبردار کر)،

وَرَبَّكَ فَكَبِّرۡ ٣

اور اپنے رب کی بڑائی بول،

وَثِيَابَكَ فَطَهِّرۡ ٤

اور اپنے کپڑے صاف رکھ،

وَٱلرُّجۡزَ فَٱهۡجُرۡ ٥

اور کتھرے (ناپاکی) کو چھوڑ دے،

وَلَا تَمۡنُن تَسۡتَكۡثِرُ ٦

اور نہ کر کہ احسان کرے اور بہت چاہے،

وَلِرَبِّكَ فَٱصۡبِرۡ ٧

اور اپنے رب کی راہ دیکھ (کی خاطر صبر کر)۔

فَإِذَا نُقِرَ فِي ٱلنَّاقُورِ ٨

پھر جب کھڑ کھڑاتے وہ کھوکھرا (صور پھونکا جائے)،

فَذَٰلِكَ يَوْمَئِذٍ يَوْمٌ عَسِيرٌ ٩

پھر وہ اس دن مشکل دن ہے،

عَلَى ٱلْكَٰفِرِينَ غَيْرُ يَسِيرٍ ١٠

منکروں پر نہیں آسان۔

ذَرْنِي وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِيدًا ١١

چھوڑ دے مجھ کو اور اس کو، جو میں نے بنایا اکا (اکیلا)،

وَجَعَلْتُ لَهُۥ مَالاً مَّمْدُودًا ١٢

اور دیا اس کو مال پھیلا کر (ڈھیروں)،

وَبَنِينَ شُهُودًا ١٣

اور بیٹے مجلس میں بیٹھنے والے،

وَمَهَّدتُّ لَهُۥ تَمْهِيدًا ١٤

اور تیاری (راہ ہموار) کر دی اس کو خوب تیاری،

ثُمَّ يَطْمَعُ أَنْ أَزِيدَ ١٥

پھر لالچ رکھتا ہے کہ اور دوں۔

كَلَّآ ۖ إِنَّهُۥ كَانَ لِءَايَٰتِنَا عَنِيدًا ١٦

کوئی (ہرگز) نہیں! وہ (تو) ہے ہماری آیتوں کا مخالف،

سَأُرْهِقُهُۥ صَعُودًا ١٧

اب اس سے چڑھواؤں گا بڑی (کٹھن) چڑھائی۔

إِنَّهُۥ فَكَّرَ وَقَدَّرَ ١٨

اس نے سوچ کیا (سوچا) اور دل میں ٹھہرایا (بات بنائی)۔

فَقُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ١٩

سو مارا جائے! کیسا ٹھہرایا (بات بنائی)؟

ثُمَّ قُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ٢٠

پھر مارا جائے کیسا ٹھہرایا (بات بنائی)؟

ثُمَّ نَظَرَ ٢١

پھر نگاہ کی (نظر دوڑائی)،

ثُمَّ عَبَسَ وَبَسَرَ ٢٢

پھر تیوری چڑھائی اور منہ تھتھایا (ناخوشی جتائی)،

ثُمَّ أَدْبَرَ وَٱسْتَكْبَرَ ٢٣

پھر پیٹھ دی (پلٹا)، اور غرور کیا،

فَقَالَ إِنْ هَٰذَآ إِلَّا سِحْرٌ يُؤْثَرُ ٢٤

پھر بولا، اور نہیں یہ (قرآن) جادو ہے چلا آتا۔

إِنْ هَٰذَآ إِلَّا قَوْلُ ٱلْبَشَرِ ٢٥

اور نہیں، یہ کہا ہے آدمی کا۔

سَأُصْلِيهِ سَقَرَ ٢٦

اب اس کو ڈالوں گا آگ میں۔

وَمَآ أَدۡرَىٰكَ مَا سَقَرُ ٢٧

اور تو کیا بوجھا کیسی ہے وہ آگ؟

لَا تُبۡقِي وَلَا تَذَرُ ٢٨

نہ باقی رکھے، نہ چھوڑے،

لَوَّاحَةٞ لِّلۡبَشَرِ ٢٩

نظر آتی ہے پنڈے پر (جھلسا دینے والی کھال کو)۔

عَلَيۡهَا تِسۡعَةَ عَشَرَ ٣٠

اس پر مقرر ہیں انیس شخص (کارکن)،

وَمَا جَعَلۡنَآ أَصۡحَٰبَ ٱلنَّارِ إِلَّا مَلَٰٓئِكَةٗۙ

اور ہم نے جو رکھے ہیں دوزخ پر لوگ، اور نہیں فرشتے ہیں۔

وَمَا جَعَلۡنَا عِدَّتَهُمۡ إِلَّا فِتۡنَةٗ لِّلَّذِينَ كَفَرُواْ

اور ان کی جو گنتی رکھی سو جانچنے کو منکروں کے،

لِيَسۡتَيۡقِنَ ٱلَّذِينَ أُوتُواْ ٱلۡكِتَٰبَ وَيَزۡدَادَ ٱلَّذِينَ ءَامَنُوٓاْ إِيمَٰنٗاۙ

تا (کہ) یقین کریں جنکو ملی ہے کتاب اور بڑھے ایمانداروں کو ایمان،

وَلَا يَرۡتَابَ ٱلَّذِينَ أُوتُواْ ٱلۡكِتَٰبَ وَٱلۡمُؤۡمِنُونَۙ

اور دھوکہ نہ کھائیں جن کو ملی ہے کتاب، اور مسلمان،

وَلِيَقُولَ ٱلَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٞ وَٱلۡكَٰفِرُونَ مَاذَآ أَرَادَ ٱللَّهُ بِهَٰذَا مَثَلٗاۚ

اور تا (کہ) کہیں جن کے دل میں روگ ہے اور منکر، کیا غرض تھی اللہ کو اس کہاوت سے؟

كَذَٰلِكَ يُضِلُّ ٱللَّهُ مَن يَشَآءُ وَيَهۡدِي مَن يَشَآءُۚ

یوں بچلاتا (گمراہ کرتا) ہے اللہ جس کو چاہے، اور راہ دیتا ہے جس کو چاہے۔

وَمَا يَعۡلَمُ جُنُودَ رَبِّكَ إِلَّا هُوَۚ

اور کوئی نہیں جانتا تیرے رب کے لشکر مگر وہی آپ۔

وَمَا هِيَ إِلَّا ذِكۡرَىٰ لِلۡبَشَرِ ٣١

اور وہ تو سمجھوتی (نصیحت) ہے لوگوں کے واسطے۔

كَلَّا وَٱلۡقَمَرِ ٣٢

سچ کہتا ہوں، قسم ہے چاند کی!

وَٱلَّيۡلِ إِذۡ أَدۡبَرَ ٣٣

اور رات کی جب پیٹھ پھیرے (پلٹے)!

وَٱلصُّبۡحِ إِذَآ أَسۡفَرَ ٣٤

اور صبح کی جب روشن ہوئے!

إِنَّهَا لَإِحۡدَى ٱلۡكُبَرِ ٣٥

وہ دوزخ ایک ہے، بڑی چیزوں میں،

نَذِيرٗا لِّلۡبَشَرِ ٣٦

ڈراوا ہے لوگوں کو،

لِمَن شَآءَ مِنكُمۡ أَن يَتَقَدَّمَ أَوۡ يَتَأَخَّرَ ٣٧

جو کوئی چاہے تم میں کہ آگے بڑھے یا پیچھے رہے،

كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ رَهِينَةٌ ﴿٣٨﴾

ہر جی (شخص) اپنے کئے (اعمال) میں پھنسا ہے،

إِلَّآ أَصْحَٰبَ ٱلْيَمِينِ ﴿٣٩﴾

مگر (سوائے) داہنے والے،

فِى جَنَّٰتٍ يَتَسَآءَلُونَ ﴿٤٠﴾

باغوں میں ہیں مل کر پوچھتے ہیں،

عَنِ ٱلْمُجْرِمِينَ ﴿٤١﴾

گنہگاروں کا احوال،

مَا سَلَكَكُمْ فِى سَقَرَ ﴿٤٢﴾

تم کاہے سے پڑے دوزخ میں؟

قَالُوا۟ لَمْ نَكُ مِنَ ٱلْمُصَلِّينَ ﴿٤٣﴾

وہ بولے ہم نہ تھے نماز پڑھتے،

وَلَمْ نَكُ نُطْعِمُ ٱلْمِسْكِينَ ﴿٤٤﴾

اور نہ تھے کھلاتے محتاج کو،

وَكُنَّا نَخُوضُ مَعَ ٱلْخَآئِضِينَ ﴿٤٥﴾

اور تھے بات میں دھنستے (باتیں بناتے) ساتھ دھنسنے (باتیں بنانے) والوں کے۔

وَكُنَّا نُكَذِّبُ بِيَوْمِ ٱلدِّينِ ﴿٤٦﴾

اور ہم تھے جھٹلاتے انصاف کے دن (روزِ جزا) کو،

حَتَّىٰٓ أَتَىٰنَا ٱلْيَقِينُ ﴿٤٧﴾

جب تک آ پہنچی ہم پر یقین (موت) آنیوالی۔

فَمَا تَنفَعُهُمۡ شَفَٰعَةُ ٱلشَّٰفِعِينَ ٤٨

پھر کام نہ آئے گی ان کو سفارش، سفارش کرنے والوں کی۔

فَمَا لَهُمۡ عَنِ ٱلتَّذۡكِرَةِ مُعۡرِضِينَ ٤٩

پھر کیا ہوا ہے ان کو سمجھوتی (نصیحت) سے منہ موڑتے ہیں؟

كَأَنَّهُمۡ حُمُرٞ مُّسۡتَنفِرَةٞ ٥٠

جیسے وہ گدھے ہیں بدکے،

فَرَّتۡ مِن قَسۡوَرَةِۭ ٥١

بھاگے غل کرنے سے۔

بَلۡ يُرِيدُ كُلُّ ٱمۡرِيٕٖ مِّنۡهُمۡ أَن يُؤۡتَىٰ صُحُفٗا مُّنَشَّرَةٗ ٥٢

بلکہ چاہتا ہے ہر مرد ان میں کہ اس کو ملیں ورق (صحیف) کھلے۔

كَلَّاۖ بَل لَّا يَخَافُونَ ٱلۡأٓخِرَةَ ٥٣

کوئی (ہرگز) نہیں! پر ڈرتے نہیں آخرت سے۔

كَلَّآ إِنَّهُۥ تَذۡكِرَةٞ ٥٤

کوئی نہیں (خبردار)! یہ تو سمجھوتی (نصیحت) ہے،

فَمَن شَآءَ ذَكَرَهُۥ ٥٥

پھر جو کوئی چاہے یاد (نصیحت حاصل) کرے،

وَمَا يَذۡكُرُونَ إِلَّآ أَن يَشَآءَ ٱللَّهُۚ

اور وہ یاد (نصیحت حاصل) جبھی کریں، کہ چاہے اللہ۔

هُوَ أَهۡلُ ٱلتَّقۡوَىٰ وَأَهۡلُ ٱلۡمَغۡفِرَةِ ﴿٥٦﴾

وہ ہے جس سے ڈر چاہیئے ، اور وہی بخشنے کے لائق ۔

© **Copy Rights:**
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com